چاچا نہرو

روشن نام ہے سب کے گھر میں
چاچا نہرو ہر منظر میں
بچہ بچہ عاشق ان کا
ہر اک سچا عاشق ان کا

بھارت کا نورانی چہرہ
اونچے عزائم، خواب سنہرا
بھارت کا مہتابی نقشہ
روشن آب و تابی نقشہ

بھارت کی راحت کا ساماں
خوشیوں کی دولت کا ساماں
بھارت کا پُر نور مقدر
آئینہ سا مثلِ سکندر

ہر دل میں تصویر ہے ان کی
ہر خوبی دلگیر ہے ان کی
ان کی سوچ میں گنگا جمنا
ان کا دل پاکیزہ نگینہ

بے شک ان سا کوئی نہیں ہے
روشن بھارت ان کی زمیں ہے
بھارت بھارت نہرو چاچا
ہمت والے شیرو چاچا

علیم صبا نویدی
266، ٹرپلی کین ہائی روڈ، فلیٹ نمبر 16، سیکنڈ فلور،
رائس منڈی اسٹریٹ، چنئی۔ 005 600

گہوارۂ علم

اپنا اسکول ہے تہذیب کا گہوارۂ علم
یہ اگر شمع تو ہم لوگ ہیں پروانۂ علم

درس و تدریس میں گم رندِ کتب خانۂ علم
فہم و ادراک سے لبریز ہے پیمانۂ علم

جام تہذیب پلاتا ہوا اک اک استاد
جام پیتا ہوا شاگرد کہ دیوانۂ علم

کامرانی اسے ہر گام ملا کرتی ہے
خوش رہا کرتا ہے، ہوتا ہے جو مستانۂ علم

آدمی کثرت زر سے نہیں تولا جاتا
قدر انسان کی بتلائے گا پیمانۂ علم

ہم جو کردار کی مانند نظر آتے ہیں
اور دلچسپ ہوا جاتا ہے افسانۂ علم

طالب علم یہاں سیکھ رہے ہیں وہ سبق
دیں گے تعلیم اسے ہوگا جو بیگانۂ علم

دیکھنا چھوڑ کے جائے نہ کوئی یہ محفل
سونا سونا نظر آئے گا یہ کاشانۂ علم

دوستی، پیار، محبت، کہ اخوت ہو شکیلؔ
طالب علم یہ لے جاتے ہیں نذرانۂ علم

اعظم عباس شکیلؔ
فلیٹ نمبر 83، AIIMS اپارٹمنٹ، میور کنج، میور وہار، فیس ا، دہلی